خلافت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہؐ کے ارشادات

قیام خلافت کا وعدہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیاہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کوخلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ اُن کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کردے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعدوہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کردے گا۔وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اورجو لوگ اس کے بعد بھی انکارکریںگے وہ نافرمانوں میں سے قراردیے جائیں گے۔(سورۃالنور۔56)

ہر نبوت کا لازمہ

آنحضرتﷺ نے فرمایا ہر نبوت کے بعد خلافت ہوتی ہے۔(کنزالعمال جلد6ص109)

خلیفہ خدا بناتا ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرتﷺ نے مجھے اپنی بیماری کے دوران فرمایا۔اپنے والد ابو بکر اور بھائی کوبُلالو تاکہ میں انہیں ایک تحریر لکھ دوں۔کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کئی دعویدار اُٹھ کھڑے ہوں گے۔کوئی کہے گا کہ میں خلافت کا زیادہ حقدارہوں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ اورمومن ابوبکر کے سوا کسی کو خلیفہ بنانے پر راضی نہیں ہوں گے۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابۃ باب من فضائل ابی بکر)

خلافت نبوت

حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ۔حضرت معاویہؓ سے ملنے گیا۔جب ہم ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے میرے والد سے کہا۔اے ابو بکرۃؓ !مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے آنحضرتﷺ سے سنی ہو۔اس پر ابوبکرۃؓ نے کہا کہ آنحضرتﷺ کو اچھے خواب بہت پسند تھے اور آپؐ ان کے بارہ میں پوچھا کرتے تھے۔ایک دن حضورﷺ نے لوگوں سے پوچھا۔تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے تو حاضرین میں سے

ایک شخص نے کہا۔اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک ترازوآسمان سے لٹکایا گیا ہے۔آپؐ کا وزن ابوبکرؓ سے کیا گیا۔آپؐ کا پلڑا جھک گیا۔پھرحضرت ابوبکرؓ کا وزن حضرت عمرؓ سے کیا گیا تو حضرت ابوبکرؓ کا پلڑا جھک گیا۔پھر عمرؓ کا وزن عثمانؓ سے کیا گیا تو عمرؓ کا پلڑا جھک گیا۔پھر ترازو اٹھا لیا گیا۔آنحضرت ﷺ نے اس خواب کی یہ تعبیر فرمائی کہ خلافتِ نبوت کی طرف اشارہ ہے۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا حکومت دے گا۔

(مسنداحمد بن حنبل۔مسند البصرین حدیث19547)

اطاعت خلفاء

حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نماز فجر کے بعد حضور ﷺ نے ایسا پراثروعظ فرمایا جس سے آنکھیں چھلک پڑیں اور دل لرزاُٹھے۔اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایساوعظ ہے جیسے کوئی الوداع کرنے والا وصیت کرتا ہے۔آپ ہمیں کیا خاص نصیحت فرماتے ہیں۔حضور ﷺ نے فرمایا۔

میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے اور سننے اور اطاعت کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ اگرچہ تم پر حبشی غلام سردار مقرر کردیا جائے۔تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ بڑے اختلاف دیکھے گا۔پس تم بدعات سے بچنا کیونکہ یہ ضلالت پر مبنی ہوتی ہیں۔تم میں سے جو یہ زمانہ پائے وہ میری سنت کو اختیارکرے اور خلفائے راشدین مہدّیین کی سنت کو اختیارکرے۔اپنے دانتوں کے ساتھ اس سنت کو مضبوطی سے تھام لینا۔(ترمذی کتاب العلم باب الأخذبالسنۃ)

خلافت علی منہاج النبوۃ

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا۔پھر وہ اس کو اٹھالے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھالے گا۔پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذارساں بادشاہت قائم ہوگی(جس سے لوگ دل گرفتہ ہوں گے اور تنگی محسوس کریں گے)جب یہ دور ختم ہوگا تو اس کی دوسری تقدیرکے مطابق اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی۔یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم و ستم کے دور کو ختم کردے گا۔اس کے بعد پھر خلافت علی منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔یہ فرما کر آپؐ خاموش ہوگئے۔(مشکوۃ الانذاروالتحذیر)

امام کی بیعت

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے اپنا ہاتھ کھینچا وہ اللہ تعالیٰ سے (قیامت کے دن) اس حالت میں ملے گا کہ نہ اس کے پاس کوئی دلیل ہوگی نہ عذر۔اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے امام وقت کی بیعت نہیں کی تھی تو وہ جاہلیت اور گمراہی کی موت مرا۔(مسلم کتاب الامارۃ باب الامر بلزوم الجماعۃ)